

## سوال

چند برس قبل میں نے چند ایک دوستوں سے ایک سو سعودی ریال لیا اور بعد میں کسی دوسری جگہ چلا گیا اور ان دوستوں کو بھول چکا ہوں اور اسی طرح وہ بھی مجھے بھول چکے ہیں ، اب مجھے علم نہیں کہ وہ کہاں ہیں ، لہذا مجھے اس ایک سو ریال کا کیا کرنا چاہیے جواب تک میرے کندھوں پر ہیں ، آپ مجھے اس کی تفصیل بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر تو واقعتاً معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے کہ آپ ان لوگوں کو بھول چکے ہیں جن سے سو ریال لیا تھا ، تو اس حالت میں آپ کے لیے ان کی جانب سے یہ سو ریال صدقہ کرنا مشروع ہیں ، اور جب بھی ان میں سے کوئی ایک آپ کو یاد آئے آپ اسے اس کا حق ادا کر دیں ، لیکن اگر وہ آپ کو اس صدقہ کی اجازت دے دیتا ہے جو آپ کر چکے ہیں تو پھر جائز ہے اور اس طرح آپ اس سے بری الذمہ ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی اجر و ثواب حاصل ہوگا .